سوال

(1078) بوڑھی عورت کے ساتھ مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجنبی عورت اگر بوڑھی ہو تو اس کے ساتھ مصافحہ کا کیا حکم ہے اور اسی طرح اگر وہ اپنے ہاتھ پر کوئی کپڑا وغیرہ لپیٹ کر یہ کام کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کا اپنے غیر محرموں سے مصافحہ تو مطلقا ناجائز ہے خواہ وہ جوان ہوں یا بوڑھی، اور مقابلے میں کوئی جوان ہو یا بوڑھا۔ کیونکہ اس میں ان دونوں کے لیے فتنے کا ڈر ہے۔ آپ علیہ السلام سے صحیح سند سے ثابت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ :

إِنِّی لاَأُصَافِحُ النِّسَاءَ

''میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔'' (سنن النسائی، کتاب البیعۃ، باب بیعۃ النساء، حدیث : 4181، سنن ابن ماجہ، کتاب الجھاد، باب بیعۃ النساء، حدیث : 2874 و مسند احمد بن حنبل : 6/353، حدیث : 27051۔)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ :

''اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا۔ آپ کی ان سے بیعت زبانی ہوا کرتی تھی۔'' (صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب اذا اسلمت المشرکۃ۔۔۔۔۔، حدیث : 4983، و صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب کیفیۃ بیعۃ النساء، حدیث : 1866 و سنن ابن ماجہ، کتاب الجھاد، باب بیعۃ النساء، حدیث : 2875۔)

اور اس میں بھی کوئی فرق نہیں ہے کہ مصافحہ کرنے والی اپنے ننگے ہاتھ سے مصافحہ کرے یا اس پر کوئی کپڑا لپٹا ہو۔ فتنے سے بچاؤ کے پیش نظر اور دیگر عمومی دلائل کا تقاضا یہی ہے کہ یہ عمل ناجائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

صفحہ نمبر 758

محدث فتویٰ